

زمین کھسنے کے واقعات / افراد ہلاک

تھر اور یورپ - تین پہنچے بھی شامل - پانی میں بہنے مکانات منہدم ہوئے اور یوایر گرنے سے اموات - آجھ اطلاع کیلئے ریڈ اربٹ جاری کر دیا ہے۔ لیکر ایلا کل رات سے جاری شدید بارش زمین کھسنے کے واقعات میں کم از کم سات افراد ہلاک ہوئے کی اطلاع سے جن میں چین میں پہنچے بھی ہیں۔ اس کے علاوہ بارش سے متعلق حادثات میں چند افراد زخمی بھی ہوئے ہیں کیا گیا ہے کہ ایک دیو کی اور کوئی غرضوں میں زمین کھسنے کے واقعات پیش آئے۔ اس کے علاوہ چوتھا وانڈا اور طرام پر ایک مقامات پر پانی جمع ہو جانے بھی اطلاع ہے۔ کوئٹہ میں پنجاب کے مقام پر ایک میں بیڑا ان وقت ہلاک ہوئے جبکہ زمین کھسنے کے واقعہ میں ان کا نکالنا بہتر اور رستائیں بنا کر پانی کی طرف سے 24 ماہے جو زمانہ کن اس واقعہ میں ہوئی جبکہ لکے والد بال باں تھا کیا۔ اسی طرح ملاطرم میں عبدالحمید اور ناردنامی جوڑے کا سپار لاڑکا آدم نکال کے پانی میں غرق ہو گیا جبکہ جن سالہ اللہ بنی بھی اسی ضلع میں اندرون کے مقام پر پانی میں غرق ہو گیا۔ کوئٹہ میں پتھو جلی کے مقام پر ایک 11 سالہ لڑکا پانی میں ڈوب جانے کی اطلاع ہے۔ ایک دیو کی ضلع میں ایک خانواری زمین کھسنے کے واقعہ میں ہوئی جبکہ اسی ضلع میں ایک دیو کی اور لڑکے کا ہو گیا ہے۔ تھر واقعات میں سائل کوئٹہ میں پانی پر ایک شیب غراب ہوئی جس کے بعد دو بچہ مرلا لاپتہ بنائے گئے ہیں۔ کوئٹہ گاؤں کی جانب سے ان کے تلاش شروع کر دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں وادی کشمیر میں بھی شدید بارش کا سلسلہ جاری ہے جس نتیجے میں سین ہلالوں میں پانی جمع ہو گیا جس کے بعد یہاں سے بے لاف اور کوٹھول مقامات منتقل کر دیا گیا کوئی دیو کے بہاؤ خانواریں میں بھی زمین کھسنے کے واقعات پیش آئے۔ رنی اور جونز چری علاقوں میں افراد آبادی میں پانی جمع ہونے کے نتیجے میں گروں میں قیدی ہوئے۔ انہیں نشیتوں کی مدد سے حوالہ مقامات کو کھینچا گیا جا رہا ہے۔ محکمہ سمیات کے رسات کے لئے پانی کے بہاؤ اثرات کو کھینچا گیا جا رہا ہے۔

راج ٹھا کرے کی مظاہرے کے دوران پولیس
وین کے سامنے کھڑی ہونے والی خاتون کی نذرائی

حسب اعلان کرکڑی وڑوا خلافت شائع ہونے سے رو پڑے پچھلے
جہاں انہیں کانگریس کی طرف سے مخالفت کا سامنا کر پڑا۔ کانگریس
نے پہلے ہی اعلان کیا تھا کہ اس کی شاہی آمد پر ان کے خلاف مظاہرہ کیا
جائے گا۔ اس کے پیش نظر پولیس نے شہر کے چھوٹے چھوٹے علاقوں کو
ہینٹا کر رکھ دیئے۔ یہ حالانکہ پولیس نے کانگریس کو خود ہی احتجاج کی
بات بتائی تھی۔ سرگرمی کا اہتمام ہی نے ہی کانگریس کے احتجاج کے
باب میں اس کے دفتر کے باہر احتجاج کا بار بڑھ کر ہونے کے تھک
ہاک مندر غرضت کے زیر اہتمام اس سال کالکونیک ایک ایوارڈ کوئی
ملاتی تھی۔ یہ اجرت دو بجھال ہونے کا اعلان کیا گیا تھا۔ یہ ایوارڈ
ہاک کے تقاضا پر دیا جائے۔ کانگریس نے اعلان کیا تھا کہ اگر اس
ہاک ہونے کا جواب نہ ہوگا۔ کانگریس کے خلاف احتجاج کیا جائے گا۔ کانگریس
کے صدر پر شہادت تھوپ کر، دہلی چھوڑی اور سرائی کو پہلے میونسپل
کونسل میں کانگریس کی قیادت کرے۔ انہوں نے شہر کے مختلف علاقوں
واقع میونسپل ایوارڈ پر احتجاج کی گئی تھی لیکن پولیس نے
یہ بات بارڈر علاقے میں مظاہرہ کرنے کی اجازت دی۔ اس دوران بڑی
مددیں کانگریس کو کرنا۔ احتجاج میں شریک ہونے پہنچے انہوں نے
یہ شاہ کے خلاف غصہ ساگئے۔ وہ شاہ کے قتل کے سامنے
احتجاج کر رہا تھا۔ جتنے لیگ پولیس نے انہیں اس پر کرنے سے روک دیا۔
بڑی طرف ہی لیگ کانگریس کے احتجاج کے احتجاج کی جاتی ہے
بڑی طرف ہی لیگ کانگریس کے احتجاج کے جواب میں ہے لی
کرنا۔ ان کے ایک شریک کانگریس کے دفتر میں احتجاج شروع کر

[illegible][illegible]

ہنگلہ دیش کے بچوں کی نشوونما کے مراکز میں

زیادہ بھڑ اور قانونی ناکامیوں نے نابالغوں کو خطرے میں ڈال دیا: رپورٹ

ڈھاکہ: بنگلہ دیش کے چائلڈ ڈیولپمنٹ سٹیزز شمشد بیہ سانی
بھران سے دو چار ہیں، جو اپنی مطلوبہ صلاحیت سے دو گنا سے زیادہ
کار کر رہے ہیں۔ ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گلوبل ڈیولپمنٹ
ایجنسیوں، عداقی کارروائیوں میں تاخیر اور بنیادی ڈھانچے کے
موجودہ خلاء کی وجہ سے بھران مزید پیچھے جا رہا ہے، جس سے بھاریات
کو خصوصی طور پر اہم ترین شعبہ میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا
ہے۔ انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ آف سینیگی کی رپورٹ کے مطابق شمشد
سانی کا تھائیف برداشت کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ اس سے بھی زیادہ
شیشا تھائیف بات یہ ہے کہ بچوں کے قوانین میں خرابیاں اور سرے
تھیین سے متعلق تحقیق گلوبل کی وجہ سے، ان نااہلی خرابیہ میں
ایکوں اور نو جوان بالغوں کی برستی ہوئی موجودگی جاری ہے۔
ایکوں ایک عنصر بھاریات کے شعبہ میں اے۔ بنگلہ دیش کے لاء پیش
کی طرف سے جاری کردہ ایک حالیہ تحقیقی رپورٹ جس کا عنوان
بھلانڈر ایکٹ 2013: بھنگو، بھشات، اقتصاد اور تھیزز ہے،
نے ان پریشان کن نتائج کا اگیا کر گیا ہے۔ بنگلہ دیش کے لاء پیش
کے فیملہ معیار اور جائزہ لیج کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ میں بتایا
گیا ہے کہ لڑکوں کے ملک کی دو اہم بھائیہ - غازی پور اور
بھیسور اصلاح میں واقع ہیں۔ ایک ملک کی مفتو خردہ بھائیہ میں
تھیں زیادہ بھائیہ پڑ ہیں۔ غازی پور چائلڈ ڈیولپمنٹ سٹیزز
میں کہا گیا ہے کہ 300 تھیزز کی سرکاری تھائیہ اور



صرف 200 کی بنیاد ڈھانچے کی گنجائش کے باوجود یہ سہولتیں 578 افراد کو جان بوجھ کر روکنا شروع کر دیں۔ یہ حالیہ پورسوں بتاتی ہیں کہ قیدیوں کی کل آبادی تقریباً 780 تک پہنچ گئی ہے۔ سابق قیدیوں نے رپورٹ کیا ہے کہ زیادہ سے زیادہ 10 افراد کو دھکے دے کر بنائے گئے قیدیوں کے گروہوں میں معمول کے مطابق 20 سے زائد قیدیوں کی پتلا کھڑکیوں پر بندش ہے۔ سینٹر میں 300 کی گنجائش کے مقابلے میں 295 رہائشی ہیں، جبکہ

مجبور کرتا ہے، جو بنیادی طور پر سیاسی اور نفسیاتی لحاظ سے بنیادی مسئلے کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اگرچہ بینکوں کے اعداد و شمار کا جائزہ دیتے ہوئے رپورٹ میں روٹی کی افراطی گران آئرن میں 70 اکر ماہی پکڑی سٹی 19 سال کی عمر کو عبور کر چکے ہیں، جن میں غازی پور ہوائی 53 جزیروں ہوائی 16 اور غازی پور پورگنر میں ایک سال ہے۔ اس میں جمہوریت کا ایک گراں غازی پور کی بولت میں 91 قیدیوں کی 19 ریکارڈ ہوئے ہیں، جبکہ 19 سے 20 سال کے نوجوانوں کے بائوں کا بائوں کے ساتھ رکھا جاتا ہے۔ بعد دیش کے بچوں کی تشوفا کے مراکز میں تین تین سے زیادہ بھیر، بائیں اختتام اور قانونی ناکاریوں کی وجہ سے بائیں بچہ پیدائش کا شمار ہیں۔ حالی میں غازی پور کے وائی ایک تفصیل رپورٹ کے مطابق، ان مراکز میں بچوں کی اصلاح اور بحالی کے بجائے انہیں غیر انسانی حالات اور شدید نفسیاتی وجہوں اور کا سامنا ہے۔ غازی پور ہوائی سینٹر میں باضابطہ تشخیص شخص 300 بچوں کی ہے، لیکن ہوائی 578 سے لکر 780 تک بچے اور نوجوان رکھے گئے ہیں۔ 10 افراد کے پکڑے گئے ہیں، ان میں 15 سے 20 بچوں ختم کیا گیا ہے۔ بائیں افرادی موجود جن رپورٹ کے مطابق، ان مراکز 70 افراد ان میں مقیم ہیں جن کی عمریں 18 سال سے 170 سال کے درمیان ہیں۔ غازی پور اور جوس کے مراکز میں 19 سے 20 تباہ کر رکھی ہیں۔ جو نوجوان کو پھونڈے کے ساتھ رکھا جا رہا ہے، جو کہ بچوں کی حفاظت کے لیے براظر ہے۔

آسٹریلیا میں تہی تنظیم نے چین کے نسلی اتحاد قانون پر تشویش کا اظہار کیا

کثیرا اہانت کے حقوق کے لیے سرگرم ایک تنظیم نے آسٹریلیا میں چین کے ”دلسی اتحاد“ قانون پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے نعرہ دار کیا ہے کہ یہ قانون ”حق تمام کی ثقافتی، مذہبی اور لسانی شناخت کو موز پر نکرہ کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے“۔ یہی تنظیم نے آسٹریلیائی حکومت اور عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ وہ اس قانون کو ”محکمہ اثرات پر جو دیں اور بہت میں انسانی حقوق، مذہبی آزادی اور لسانی شناخت کے تحفظ کے لیے چین پر دیا“ واضح بنائیں۔ تنظیم کے مطابق چین کی جانب سے ”اسی اتحاد“ کے نام پر اختیار کیا جانے والی پالیسیاں ترقی پسندوں کو یقین دہانی بخاتی نہیں کہ مذہب کی وسیع تر کوششوں کا حصہ۔“۔ خود شہر کیا گیا ہے کہ ”بہت سے قانون کے ذریعے چین نے ان پالیسیاں بدھ مت کی روایات اور متنفر ثقافتوں پر نکرہ کر کے سرکاری نسرل اور خلاف ہو سکتا ہے“۔ یہی کارکنوں نے آسٹریلیا بدھ مت، جھڑی مالک پر درود کا ذکر دہشت گردی کے ان پالیسیوں کے مزید واضح موقف اختیار کریں۔

”ترقی عوام کے بنیادی حقوق اور شناخت کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی سطح پر آواز بلند کریں۔“

چین کے 'نسلی اتحاد قانون' کے خلاف تبتی پارلیمنٹ ان ایگزٹل کی مہم تیز

دھرم مثلاً: یقینی پارلیمنٹ ان انگریز کے لئے چین کے لئے نسلی اتحاد قانون کے خلاف اپنی ہم نیز کرنے کے لئے اس قانون کو یقینی شناخت، ثقافت، زبان اور مذہبی آزادی کے لئے یقینی ذخیرہ ضروری رہا۔ یقینی نمائندوں کا کہنا ہے کہ چین اس قانون کے ذریعہ مختلف نسلی برادریوں کو یقینی کینیٹ پارٹی کے لئے راجدوئی شخصیتیں بن سہم کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جس سے بہت کم منفرد ثقافتی اور مذہبی شناخت میں مدد و کاشکار ہو سکتی ہے۔ پارلیمنٹ ان انگریز کے عالمی برادری، انسانی حقوق کی تنظیموں اور جمہوری ممالک سے اجلی کی ہے کہ وہ چین کی لیبیوں اور بہت کم کے اثرات پر توجہ دے اور یقینی عوام کے قیامی حقوق، مذہبی آزادی اور ثقافتی شناخت کے تحفظ کے لئے آواز اٹھائیں۔ یقینی قیادت کا موقف ہے کہ یقینی اتحاد کے نام پر نافذ کی جانے والی ایسی لیبیاں اور مختلف نسلی زبان، دھرم، جنسیت کی روایات اور موافق شناخت کو یقینی رابطہ نظریے کے مطابق حل کرانے سے متعلق تھرم کا حصہ ہیں یقینی پارلیمنٹ ان انگریز کے لئے کہہ دے کہ وہ اس معاملہ کو یقین الاذاری سطح پر راجدو کرانے کے لئے چین کے نسلی اتحاد قانون کے نمکد اثرات کے بارے میں آگاہی بڑھانے کی اپنی ہم جاری رکھے گی۔

چین کی متنازعہ چٹان سکار بوروشوال کے قریب مشقیں

نہایا: یحییٰ بنی فونی نے ہفتے کے روز بچہ دیکھا جس میں چہنیں میں ایک ستارہ جھلکا۔ چنانہ کار بڑھو والے قریب مشرق کے بحری دروازے
میں مقبض تھیں۔ کس نے تہنیں شیخ اس وقت شروع ہوئی جب بیچک کے نیپان کو بچہ لوان کے ساحل پر اپنے سمندری فرش
کے قوتی کو بڑھانے اور پیڑ پر اپنے خدوں کا نقشہ بنانے کی ایک قیر کا قافیہ کو کوشش پر تھقیدہ کی۔ بنی الی اسے سدرن
ضیہ کمانڈ نے ایک سو فیصد میڈیا کا جواب میں لکھا، یہ بچہ روز چہنیں کی موجودہ صورتحال کی روشنی میں اور خطے کے اکثر
مضامین میں ایک ایسا ایک ہیاد کی وجہ سے جس نے اسے سماجی بنی اور اس کا اہم کارکن کے طور پر
جس نے تہنیں شیخ کا فیصلہ جہن کی علاقائی حکومت کی اور سمندری حقوق اور حرکات کے تحفظ کے لیے اوان کی
جنگی صلاحیتوں کو جانچنا اور بڑھانا ہے۔ کار بڑھو والے، جسے چہنیں میں ہوا نگیاں، جزیرہ اور فلپائن میں پائانا گ
والے کے نام سے جانا جاتا ہے، وہوں ممالک کے درمیان کوئل غرض سے جاری علاقائی تنازعہ کے تحت اسے تبلیغ
پائیں جس سے ایک سے ایک سے اور اس کے مشرقی تہنیں کی سی بی ڈی نے اپورٹ کیا کہ ہشتی مقبضین ریف کے علاقائی
سمندر اور فضائی حدود میں اور اس کے درمیان مقبضین، کیوں، بنی الی اسے کی فیاضی اور سمندری کارروائیوں کو بطور
کمرہ اور ہیزین کے لیے کفر کرنے کی صلاحیت کی جانچ کی۔ بنی الی اسے میں نے یہ کہش میں جاسوسی اور
ارنگ، بد شکست، فضائی اور سمندری کنٹرول کے ساتھ جیسے جیسے علاقوں کا مطالعہ کیا ہے۔

پاکستان میں تین بلوچ افراد کی مبینہ جبری گمشدگی۔ پانک کا اظہارِ تشویش

بلوچستان، بلوچ، پختل و مومنت کے انسانی حقوق کے شعبے، پاک نے پاکستان میں تین بلوچ افراد کی سیدہ جبری گمشدگی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کی فوری بازیابی کا مطالبہ کیا ہے۔ پاک کے مطابق تینوں افراد کو سیدہ بطور پر پاکستانی سکیورٹی فورسز سے راست میں لینے کے بعد نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا، جبکہ ان کے خاندان کو ان کے بارے میں کوئی معلومات فراہم نہیں کی جارہی ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیم نے الزام عائد کیا کہ بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کا مسلسل سلسلہ جاری ہے اور ایسے واقعات سے متاثر خاندان شدید ذہنی آفت وغیرہ بشمول صومالیہ کا شکار ہیں۔ پاک نے پاکستانی حکام سے الزام لگاتے ہوئے افراد کو ایسی طور پر منظر عام پر لایا جائے اور ان کو الزام سے کوئینج کا قانون کے مطابق عدالت میں پیش کیا جائے۔ تنظیم نے عالمی انسانی حقوق کے اداروں سے بھی بلوچستان میں سیدہ جبری گمشدگیوں کا نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔

پاکستان میں ۲۰۲۶ء کا مہلک ترین مہینہ ریکارڈ کیا گیا

دہشت گردانہ حملوں میں ہلاک شدگان کی تعداد ۱۰۱/ تک پہنچ گئی

[illegible]

میں سے 101 سکیمپورٹی ہلکار 103 عام شہری، 114 سب میٹھی کے ارکان اور 14 دہشت گرد تھے۔ جون کے مقابلے میں سکیمپورٹی ہلکاروں کی اموات میں 195 فیصد اضافہ ہوا، جو کہ 38 سے بڑھ کر 112 تک پہنچ گیا۔ دہشت گردوں کی ہلاکتوں میں 109 فیصد اضافہ ہوا۔ 192 سے 401 تک، جب کہ شہریوں کی اموات 21

گئے۔ بلوچستان میں سیکورٹی کی صورتحال سب سے زیادہ خراب ہوئی، جہاں مجموعی طور پر ہلاکتوں کی تعداد 241 فیصد بڑھی، جوں میں 109 سے بڑھ کر جولائی میں 372 ہوئی۔ صوبے میں سیکورٹی کی ہلاکتوں کی اموات جوں میں سب سے بڑھ کر جولائی میں 62 ہو گئیں، جو کہ 933 فیصد اضافہ ہے۔ دہشت گردوں کی ہلاکتوں کی تعداد 75 سے بڑھ کر 238 ہوئی، جب کہ شہریوں کی ہلاکتوں کی تعداد 28 سے بڑھ کر 54 ہوئی۔ صوبے میں اس کی کمیٹیوں کے اتحاد اور ایف ایچ ایم کے رپورٹ میں کہا گیا کہ جنوری 2023 میں پولیس اور پارٹی لائنز میں خوش فہمی کے باعث 114 سیکورٹی ہلاکتیں ہلاک ہوئے، جن میں 102 کے قریب ایف ایچ ایم شامل تھے۔ مجموعی طور پر، اس نے کہا کہ 2026 کے پہلے سات مہینوں میں پاکستان بھر میں دہشت گردی کے تعداد اور افراد دہشت گردی کی کارروائیوں سے متعلق 786، اموات، 13 ہلاکتیں، جن میں 1,857 دہشت گرد، 463 شہری، 434 سیکورٹی فورسز کے ہلاک اور اس کی کمیٹیوں میں 32/کان میں شامل ہیں۔ سیکورٹی فورسز کے ہلاک اور اموات 2025 میں 56 سے بڑھ کر 2026 میں 62 ہو گئیں۔ جبکہ شہریوں کی ہلاکتیں 48 سے بڑھ کر 62 اور دہشت گردوں میں 178 سے بڑھ کر 265 ہو گئیں۔

چین کی تین محاذی حکمت عملی سے

اسرائیل کیلئے مشرق وسطیٰ مزید خطرناک ہونے کا خدشہ

صلیہ: چین کے ایران اور پاکستان کے تھڑے بڑے فوجی، تکنیکی اور ادارتی جنگ تعلقات مشرق وسطیٰ میں طاقت کے توازن کو تبدیل کر رہے ہیں، جس کے نتیجے میں اسرائیل کو ایک زائدہ جہیزہ اور خطرناک سیکورٹی چول کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ چین نے براہ راست فوجی اتحاد یا بڑے پیمانے پر بیرون ملک فوجی تعینات کے بجائے ہتھیاروں کی فراہمی، دوہرے استعمال کی تکنیکوں کی صنعتی تعاون، امریکا کی کاروباری اور سفارتی حمایت کے ذریعے اپنا اثر و رسوخ بڑھا رہا ہے۔ اس حکمت عملی کے بالخصوص ایران اور پاکستان کی فوجی اور تکنیکی صلاحیتوں میں اضافہ ہوا ہے۔

چین نے اسرائیل کو ایک زائدہ جہیزہ بنانے میں چین کے قریبی ترین دفاعی شریک، اردن میں شامل ہو چکا ہے۔ پاکستانی جہاز JF-17 اور 10CER-1 جیسے چینی ساختہ جنگی طیاروں پر انحصار کرتی ہے، جبکہ بحرہہ چینی ایلڈورین اور فریگٹس حاصل کر رہی ہے۔ میزائل اور فضائی دفاعی نظام میں بھی دونوں ممالک کے درمیان وسیع تعاون موجود ہے۔ دوسری جانب ایران کے خلاف بین الاقوامی پابندیوں کے باوجود چین نے ایران کا ایک اہم اسلحہ شریک دار ہے۔ چینی مہینوں نے ایران کو دوہرے استعمال کی تکنیکوں، آلات اور رابطے بڑے فراہم کیے ہیں جو اس کی فوجی صنعت کے لیے بھی کام ہو سکتے ہیں۔ 2021ء میں پانے والے 25 سالہ تعاون کے معاہدے نے توانائی، انفراسٹرکچر، ایٹمی اور سیکورٹی کے شعبوں میں دونوں ممالک کے تعلقات میں تیز گہرے کیے۔ ایران اور پاکستان میں سرحدی اسلحہ، مالیاتی پمپنی کے تبادلے اور مسکری رابطوں کی تعاون بڑھا رہا ہے۔ اگرچہ اسرائیل کے خلاف چین، ایران اور پاکستان کے کسی باضابطہ سفر فریق، ملکی جنس اتحاد کے خواہشمند دوستوں تاہم ان کے ممالک کے درمیان بڑے ہوتے ہوئے دفاعی اور سیکورٹی روابط اسرائیل کے لیے تشویش کا باعث بن سکتے ہیں۔ چین اسرائیل کے ساتھ براہ راست تصادم کو خواہاں نظر نہیں آتا اور دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات بھی موجود ہیں۔ جنگ کی بنیادی ترجیحات توانائی کی فراہمی محفوظ بنانا، بیٹل اینڈ ریڈ منصوبے کو صحت و بناؤ اور مشرق وسطیٰ میں امریکی اسلحہ سرجنگل اثر و رسوخ کو کمھود کرنا ہیں۔ تاہم ایران کی صنعتی اور تکنیکی صلاحیتوں کو مضبوط کرنا اور پاکستان کو چینی توانا سامان کے بڑے صارف بن کر تبدیل کرنے کے لیے خطوں کا طاقت کا توازن قائم ہوا ہے۔ اسرائیل کو اسرائیل کے لیے صرف ایران اور اس کے علاقائی اتحادیوں کو چھ مرکز کار کا کافی نہیں ہوگا بلکہ ان بیرونی طاقتوں کو بھی اپنی سیکورٹی حکمت عملی میں شامل کرنا ہوگا جو انہیں تکنیکوں کی صنعتی صلاحیت اور سفارتی حمایت فراہم کر رہی ہیں۔

شی جن پنگ کی پالیسیوں سے

تبت فی زبان اور ثقافت کو خطرہ۔

جبری انضمام کے الزامات

جبکہ جتنے کے مددگار بن چکے ہیں قیادت میں
مقتضی باشندوں کو بھیج دینے کے مرکز احبار
میں شامل کرنے کی تیجیہ ہوگی ہے جس پر باقادی کا کہہ
ہوئے اس کی اس کے نتیجہ میں بت کی ضرورت نہان، مذہب
تاریخی شاعری کے بتدریج ہوتی ہوئی ہے۔ یہی اقدام
علیہ السلام کی ایک اس مرکز میں بھی ہے۔ یہی اقدام
میں بھی چوں کہ کوئی اور بزرگ اسکول میں تعلیم دی
ہوئی ہے، جہاں میں ان کی زبان ان میں نمایاں حیثیت
ہوئی ہے۔ باقادی کا کہنا ہے کہ اس نظام سے بچوں
کی مادی زبان، خاندان اور روحانی حلقہ سے بچوں
کو پڑھانے کے وقت ہے، میں ان کا وقت ہے کہ یہ ان کا
اور دروازے والوں کے بچوں کو کبھی تعلیمی مواقع فراہم کر
ہے۔ شیخ جن چک کی حکومت سے تقی بدمت سمیت
اس کی ”پینا تریش“ پر بھیج کر دیا ہے جس کے تحت
دینی سرزمین اور اردوان کو بھیجی راست اور کیمپ
دارائی کا تیسویں کے مطابق ڈھانکے کی کوشش کی
ہوئی ہے۔ اس کے حقوق کے کارکنوں اور مفتی خاتون
ہوئے۔ ان کے اشدائی سے یہی کہہ کر پڑائی کا تقاضا
ہوئی شاعری کو خط پر شہرہ لاحق ہیں۔

جماعت اسلامی نے لاہور میں کشمیریوں سے یکجہتی کے مظاہرین پر کریک ڈاؤن کی مذمت کی

کشمیریوں کی حمایت میں پرامن مظاہرہ کرنے والے شہریوں پر لathi چارج اور گرفتاریوں کی مبینہ مذمت کی ہے۔



بہادری اور لکھی جانے گی جس کے بعد اوراد پڑھ کر
 شہر شروع ہونے والا رہا۔ پھر پھر پھر پھر پھر پھر
 شہر شروع ہوا۔ انہوں نے فیصلہ سے بتایا کہ 6 گھنٹہ
 میں سلاطین کو موٹر پر ایک اور درجن کا منصوبہ بنایا گیا
 ہے، جب کہ لاہور کے کلون، بازار، تعلیمی اداروں اور
 دیگر گواہی مہتمم پر غواہ رابطے کی سرگرمیاں 7
 گھنٹہ تک جاری رہتی ہیں۔ حکومت اسلامی لاہور کے
 سربراہان، طلباء، ٹرانسپورٹرز، ڈیوٹی سولہ
 اور مزدوروں سمیت شہریوں سے بات چیت کی کہ وہ
 ایجنسیوں پر بھتیجی ہوئی قیلول اور مہنگی کے خلاف
 پانی کے پراسر اور آئینی احتجاج میں شرکت
 کریں۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ مظاہروں
 میں ناگاہ نہ ڈالے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت
 اسلامی پاکستان اور جمہوری سیاست دو جہد پر مشتمل
 ہے۔ انصار نے درکار کے اگر مظاہرین کو پراسر
 طریقے سے مظاہر کرنے سے روکا گیا تو پانی
 کارکنوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا تو گھبراہٹ
 مٹ جائے گی۔

لجاءور: تقابعت اسلامی (سے آئی) لجاور کے
 شہر بلاء الدین افساری نے ہفتے کے روز صوبائی
 ارگومنت میں حکومت کے سامنے اپنے مطالبات
 پر اصرار کرنے والے کشمیریوں کی حمایت میں پرامن
 مظاہرہ کرنے والے کشمیریوں پر لٹی لٹا کر ان کی
 گرفتاریوں کی مبینہ خبریں ہے۔ یہ بیان کشمیریوں
 کے ایماءدارانہ مطالبات کے ساتھ اظہارِ احتجاجی کے
 لیے جیسے کسی سہ ماہی لجاور کے شہر پہاڑی چوک پر
 لیکن تنظیموں کے ایک ہیڈ ریان کے احتجاج کے پس
 پس میں آیا، جسے طاقتور کے ساتھ پورا کیا گیا۔
 تقاضا کی جوابی کارروائی کے دوران پولیس نے
 چند ہتھیاروں کو گرفتار کیا اور مظاہرین پر منتشر ہو گئے۔

کشمیریوں کے ساتھ پرامن اظہارِ رنج و غم کو دیا جائے
 جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلہ کو "سیاسی بات
 چیت کے ذریعے" اور کشمیری عوام کے حق خود ارادیت
 کو تسلیم کرتے ہوئے حل کیا جانا چاہیے۔ جے آئی کے
 رہنما نے پیپرو ولیم لیوی کے خلاف ایک ہفتہ طویل
 احتجاجی مہم کا اعلان کرتے ہوئے اسے ایک غیر متعاضد

افغانستان نے پاکستان کس رگ اور ٹور کے درمیان

تجارتی راستے ایران، وسطی ایشیائی طرف تبدیل کر دیئے: ورلڈ بینک

کابل: ورلڈ بینک کا کہنا ہے کہ پاکستان کے راستے افغانستان کے تجارتی راستوں کی ترمیم دی ہے۔ ورلڈ بینک نے کہا کہ یہ تجارتی راستے افغانستان کے مستعد و راہداروں پر ضروری سامان تک رسائی کے لیے بڑھتے ہوئے اقتصادنی فعالیت کرتی ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ بہتر علاقائی روابط اور پیشہ کی گئی کے قابل ٹرانزٹ اقدامات کو طویل مدتی اقتصادی استحکام کی حمایت کے لیے اہم ہوں گے۔ اقتصادی استحکام کے بچہ آسمان کے پادھو، ورلڈ بینک نے خردوار کیا کہ افغانستان کی بحالی ابھی تک نازک ہے۔ ادارے نے کہا کہ اقتصادی ترقی آبادی میں اضافے کے ساتھ رفتار برقرار رکھنی، خاص طور پر بڑی ممالک سے بڑی تعداد میں افغان تارکین وطن کی واپسی کے بعد رپورٹ میں پچھلے سالوں کے مقابلے میں ترقی کی فکس آمدنی میں کی کوئی اضافہ کیا گیا ہے، اور کہا گیا ہے کہ گھریلو قوت خرید میں ترقی کی بہت سے افغانوں کے مسلسل معاشی مشکلات میں حصہ دار ہے۔ عالمی بینک نے کہا کہ درگزر کے محدود مواقع، بڑھتی ہوئی سائنس کی ضرورت یا ت اور کمزور معاشی حالات نے امید بخالی کی راہ میں بڑی رکاوٹیں ہیں۔ اس نے زور دیا کہ افغانستان کے طویل مدتی امکان کا کوئی بہتر بنانے کے لیے مشروط تجارتی روابط، علاقائی تعاون اور اقتصادی اصلاحات ضروری ہوں گی۔

بلوچستان کے ۲۳ علاقوں میں ۸ عسکری کارروائیاں

دشمن کے ۱۱ اہلکار ہلاک و زخمی، ۱۵ عسکری گاڑیاں اور ۲ ڈرون تباہ

[illegible]

۱۰۰

پن ہاپیت ریلوڈ لیا گیا

داد ۱۰۱/تک پہنچ گئی

گئے۔ بلوچستان میں سیکورٹی کی صورتحال سب سے زیادہ خراب ہوئی، جہاں مجموعی طور پر ہلاکتوں کی تعداد 241 فیصد بڑھی، جن میں 109 سے بڑھ کر جولائی میں 372 ہو گئی۔ صوبے میں سیکورٹی ہلاکتوں کی اموات جون میں چھ سے بڑھ کر جولائی میں 62 ہو گئیں، جو کہ 933 فیصد اضافہ ہے۔ دہشت گردوں کی ہلاکتوں کی تعداد 75 سے بڑھ کر 238 ہو گئی، جب کہ شہریوں کی ہلاکتوں کی تعداد 28 سے بڑھ کر 54 ہو گئی۔ صوبے میں امن کمیٹیوں کے اٹھارہ ارکان بھی مارے گئے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ جنوری 2023 میں پشتاور پولیس لائنز میں غوث خان بھٹہ دھماکے میں 114 سکیورٹی ہلاکار ہلاک ہوئے، جن میں 102 کے قریب ہلاکار بھی شامل تھے۔ مجموعی طور پر، اس نے کہا کہ 2026 کے پہلے سات مہینوں میں پاکستان بھر میں دہشت گردی کے تعداد اور انسان اور دہشت گردی کی کارروائیوں سے سنک 786،2 اموات، ریکارڈ کی گئیں۔ جن میں 1,857 دہشت گرد، 463 شہری، 434 سیکورٹی فورسز کے ہلاکار اور امن کمیٹیوں کے 32 ارکان شامل ہیں۔ سیکورٹی فورسز میں ہلاکار اور اموات 2025 میں 56 سے بڑھ کر 2026 میں 362 ہو گئیں، جبکہ عام شہریوں کی اوسط ہلاکتوں 48 سے بڑھ کر 62 اور دہشت گردوں میں 178 سے بڑھ کر 265 ہو گئیں۔

74 تک پہنچ گئیں۔ اسی ٹیوٹ غوث خان حملے شامل ہیں، جو کہ جولائی میں زیادہ تھے۔ پتھلی زبانی کے دوران ایک ماہ کے دوران انھوں نے دو اغتات میں 33 سے بڑھ کر جولائی میں 66 ہو

☐ ☐ ☐

ہینڈلوم ہیکاتھون 2.0 آئی آئی ٹی دہلی میں اختتام پذیر



دہلی الیوٹی ایسوسی ایشن؛ اور جناب غلیبہ شیش، شریک بانی تحریک انصاف، اساتذہ اپنے شہادت کی جو بیڈیول سیکٹر کے لیے اختراعات کو آگے بڑھانے میں حکومت، تعلیمی اداروں اور صنعت کی باہمی کوششوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ جنہیں شکر ہے کہ خطا پر غور کر کے ڈاکٹر ابراہیم جیٹے نے ہندوستان کے شہر بھوپال میں بیڈیول ورثہ اور جیڈیو نیکیا لوبی کے درمیان کیمیائی تعلقات پر روشنی ڈالی۔ بیڈیول ورثہ سے بھر پور ورثہ کی نمائندگی کرتا ہے، جبکہ نیکیا لوبی مستقبل کی نمائندگی کرتی ہے۔ بیڈیول کے بیڈیو کے ذریعے ہم انسانی بیکر برادری کی شہادت کے بیڈیو کے لیے ان دونوں ورثوں کو یکجا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیڈیو ورثہ کی طور پر بنیاد پر اور سرگرمی فروغ دیتا

نی دہلی: پیٹرولیم بھون - 20۔ 20 ویں
 اویشٹر کا دوسرا ایڈیشن فاؤنڈیشن فار اویشٹن اینڈ
 ٹیکنالوجی ریسرچ (ایف آئی ٹی) نے آئی آئی ٹی میں
 کامیابی کے ساتھ اختتام پر ہوا۔ یہ ایڈیشن اس کی
 وزارت کے تعاون سے منعقد کیا گیا۔ یہ بھون میں
 2500 سے زیادہ چوکائیوں طرف متوجہ کیا گیا جن
 میں 280 کھڑے ہوئے۔ دو ہفتوں کے پیٹرولیم سیمینار
 لیے ٹیکنالوجی پر بحث کرنے کے لیے ملک بھر
 سے ٹاپ 100 شارٹ لسٹ میوں کی نمائندگی کی
 ہے۔ بھون نے انخراص کاروں، محققین، ڈیجیٹل ممبروں
 اور پیٹرولیم کے باہرین کو کام کی جدید کاری، ڈیزائن
 اویشٹن، پاسیڈاری، بازار رسک اور ٹیکنیکل چالانٹ
 کے ذریعے بھون کی روزی روٹی سے متعلق معلومات
 کے حصے کے لیے ایک ٹوی کی پیڈیاٹر فارم فراہم کیا
 ہے۔ شارٹ لسٹ کی ٹیموں نے پیٹرولیم اور خلائی
 بھون بنانے، روایتی دھنکاری کو برقرار رکھنے اور پیٹرو
 سیکر کی مسابقت کو بڑھانے کے مقصد سے متنوع
 مضمونوں پر اختراعی عمل پیش کیے۔ اس تقریب میں
 ایڈیشن کی وزارت کے ڈیوٹنٹ کمشنر (پیٹرولیم)
 ڈاکٹر ارم جینا، آئی اے اے کے ساتھ ڈاکٹر ایشو جی
 سریرا، ڈی پرامنٹ فار ایڈیشن ایڈیشن ایڈیشن
 آئی آئی ٹی، جناب سنجے کاپا، سیکریٹری، آئی آئی

کوئی بھی خواتین کو رضا کارانہ قبول اسلام سے نہیں روک سکتا

آباد بانی کورٹ کا کہنا ہے کہ کوئی بھی خواتین کے رضا کا انطبوعہ اسلام قبول کرنے اور اپنی پرہیزگار شخص سے شادی کرنے کے فیصلے میں مداخلت نہیں کر سکتا۔



الہ آباد ہائی کورٹ کا کہنا ہے کہ کوئی بھی خواتین کے رضا کارانہ طور پر اسلام قبول کرنے اور اپنی پسند کے شخص سے شادی کرنے کے فیصلے میں مداخلت نہیں کر سکتا۔ بشمول ان کا باپ۔ اس لئے ایک پھر یہیں کی خبر کے مطابق الہ آباد ہائی کورٹ نے ایک فیصلے میں کہا کہ اگر کوئی خواتین رضا کارانہ طور پر اسلام قبول کرے اور اپنی پسند کے شخص سے شادی کرے تو کوئی بھی خواتین کے پسند کے شخص سے شادی کرنے کو تو کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ اس فیصلے میں مداخلت نہیں کر سکتا۔ عدالت ۲۳ جولائی کو دو بیٹوں (۲۰ اور ۲۵ سالہ) کی درخواست پر سماعت کر رہی تھی۔ ان کے وکیل کے ذریعے، انھوں نے جسٹس سندھ پٹیل کو بتایا کہ انھوں نے ہندو مت سے رضا کارانہ طور پر اسلام قبول کیا ہے اور اپنی مرضی سے شادی کر چکا ہے۔ فیصلہ کیا کہ جوجان کا بیٹا دیو چند ہے۔ بعد ازاں جسٹس پٹیل نے اتر پردیش پولیس اور دونوں بیٹوں کے والد کو حکم دیا کہ وہ انہیں ۷ اگست کو عدالت میں پیش کریں۔ یہ حکم اس وقت دیا گیا جب دونوں بیٹوں کے وکیل نے عدالت میں الزام لگایا کہ ان کے والد نے منی ۲۰۲۵ء میں آگرہ میں پولیس دھکائی درج کرنا بھی کیا تھا۔ انہیں ایک پٹنہ کے مطابق کرنے سے روک دیا گیا۔ ان کے بعد کے بیٹے کا نام راج بھارت نامہ ہے۔

عدالت نے کہا: اگر یہ دعوے بالآخر درست پائے جاتے ہیں تو مدعا علیہ غیر چار (ان کے والد) یا کسی دوسرے شخص کی جانب سے ایسی ذاتی پسند پر عمل کرنے میں کوئی مداخلت ان کے آئینی طور پر محفوظ حقوق یعنی وقار، رازداری، ذاتی آزادی اور فیصلہ سازی کی حق جو خواتین میں ناجائز دخل اندازی کے مترادف ہوگی۔" انڈین ایسوسی ایشن کے مطابق عدالت نے یہ فیصلہ دیا کہ اگر خواتین کو ان کے گھرانے میں پیش نہ کرنے کو نہیں کو ذاتی غلطی بنانا متبع

تحت مقدم
یا عورت کو
سزا کا ذکر
لگایا کہ انہیں
رکھا جا رہا
بتایا چونکہ
کیا تھا اور
لیے اتر پر
۲۱۰۲۱

قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال کی نوجوانوں سے قومی مفاد کو ہر چیز پر مقدم رکھنے کی اپیل

قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈو بھال نے ہفتہ کے روزناموں سے پر زور اپیل کی کہ وہ خود کو مکمل طور پر قوم کی تعمیر کے لیے وقف کر دیں



انہوں نے کہا کہ ہر شہری کو یہ عزم کرنا چاہیے کہ وہ اپنی آخری سانس تک ملک کو طاقتور بنانے کے لیے اپنی پوری صلاحیت کے ساتھ کام کرے گا۔ انہوں نے نوجوانوں کو فیصلہ سازی کا ایک اصول بھی بتایا جسے انہوں نے دی ڈی آئی تجزیہ کا نام دیا۔ اس کے مطابق ہر معاملہ میں یہ طے کرنا چاہیے کہ کون سی چیز سب سے زیادہ اہم ہے۔ کون سی ضروری ہے اور کون سی صرف خواہش کے درجے پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر قوم کی خدمت اور ملک کو مضبوط بنانا ہماری سب سے بڑی ترجیح ہو تو اپنی تمام خواہشات کو خود بخود ثانوی حیثیت اختیار کر لیتی ہیں۔ ضروری اور پسندیدہ مقاصد ایک جگہ اہم ہیں لیکن اگر وہ قومی مفاد سے ٹکراتے ہوں تو انہیں اختیار نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی کام قومی مفاد میں نہیں ہے تو وہ میرے مفاد میں بھی نہیں ہو سکتا۔ اجت ڈی جی ایم نے کہا کہ اگرچہ ہندوستان آڑو ہے لیکن شہر بنانا تو کچھ آسان ہے۔ دیر یا دریاں ابھی تک نہیں بنیں۔ ملک کو اندرونی اور بیرونی دونوں طرح سے جڑے جانوروں کا سامنا ہے۔



تھی پہلی: قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈو بھال
 ہے ہفتے کے روز نو جوانوں سے پر زور ایتھلیٹک کورس
 کو ختم کر کے ملوث پروم کی تعمیر کے لیے وقت کریں۔
 انہوں نے کہا کہ ملک کی تاریخ میں ایک نادر موقع
 سامنے آیا ہے اور اسے کسی بھی صورت ضائع نہیں
 ہونے دینا چاہیے۔ پو نے میں لوک مائیک قومی
 اعزاز کی تقریب سے خطا کر کے ہمدانی
 ڈو بھال نے کہا کہ آزادی کا چھٹی مہینہ ہمدانی
 نے ذاتی مفادات کی خاطر دو روزہ کو اشتراک کو
 پیش قدمی مفاد پر قربان کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا
 کہ آج کے نو جوان یہ عہد کریں کہ وہ پیش قدمی
 میں کام کریں گے اور اگر کسی ذاتی یا محدود مفادات
 ان کے سامنے آئے ہیں تو انہیں نظر انداز کر دیں گے۔
 ان کے لیے وقت بعد میں بھی مل سکتا ہے لیکن اس
 وقت کہ بڑی ترجیح ملک کی تعمیر ہے۔ انہوں
 نے کہا کہ ہماری تاریخ میں ایک نادر موقع ہے
 اور ہم اسے ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتے۔ انہوں
 نے یقین ہے کہ ہم اس مشن میں کامیاب ہوں گے اور
 تاریخ کا ایک نیا باب رقم کریں گے۔ اجیت ڈو

صحت مند شہری صحت مند معاشرے کی تعمیر کرتے ہیں: منسکھ منڈاویہ

خوشحال ملک کی تعمیر کے لئے صحت مند آبادی ضروری ہے



دیتا ہے۔ یہ پانچ لاکھ شے کے خلاف 100 ہفتے کی ملک گیر جان بگاداری ہم کا آغاز ہے جس کے تحت ہر آواز کو ملک بھر میں ہفتہ وار سرگرمیاں منتقل کر جائیں گی تاکہ نشیاتی سے پاک معاشرے کی تعمیر میں آگاہی اور عوامی شرکت کو فروغ دی جا سکے اس مہم میں کھیلوں کی تقریبات، واقعات، مراقبہ سیشن، ثقافتی پروگرام، آگاہی مہم، ٹکڑے تاکہ وکشن فورمز، آرٹ کے مقابلے اور شامل ہوں گے۔ اس اقدام کا مقصد تعلیمی دل سوسائٹی کو روکیتیں، صحتی اداروں اور عوام کا ہر لکھنا کرنا تاکہ نشیاتی کے استعمال سے پروگرام میں ملک بھر میں 10,000 سے دہائی کی جس میں بانی تجارت کے رضا کار دہائی کی اسول کالج، یونیورسٹیاں، این جی او اور یورپ شامل ہوئے۔

مذاہدینے سہی تبدیلی کے سیر بنی کی ترغیب

کیونہی مصروفیت کے پروگرام
اداروں، نوجوانوں کی تنظیموں،
تنظیموں کو ایک مشرک کہ پلٹ فارم
خلاف اجتماعی تحریک کو تقویت ملے
زیادہ مقامات پر نوجوانوں کی شرکت
نیٹنل سروس ایگنٹ کے رضا کار، پوچھ
اور سنچے، انجمنوں کے پوچھ و عملی

وشال بننے
ایک صحت
توہم کی تعمیر
ایم مودی
شاکت دیوا
نوجوانوں کو
میں شیت

نئی دہلی: نوجوانوں کے امپور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر منٹو کا ایک مختصر تقریر کے دوران ایک اخباری نمائندہ نے ان سے کہا کہ ان کے لیے ایک مختصر تقریر کی ضرورت ہے۔ منٹو نے جواب دیا کہ ان کے لیے ایک مختصر تقریر کی ضرورت ہے۔ منٹو نے جواب دیا کہ ان کے لیے ایک مختصر تقریر کی ضرورت ہے۔

پاکستان نے سندھ آبی معاہدہ کے تحت

داعش، ناموس اور اثر رینی پر خیر رکھ لی اور دینی کے جذبے سے سخت لپکے گئے اور پاکستان نے اس ختم کرنے میں نصف صدی لڑی، یہ بات امریکہ میں ہندوستان کے اچینی وے موہن کو اتارنے ہی۔ یوزو وک میگزین میں شائع ہونے والے ایک مضمون میں کو اتارنے کہا کہ ہندوستان کے سندھائی معاہدے کو اتوار، میں ایک فیصلے نے نقصان اُس کی تعلیم کیا ہے کہ پاکستان کے طریقے سے پہلے ہی کو اتار کر ہے کہ کثرتِ مذہب کا ان مضمون اس وقت اُس پاکستان نے علیٰ حال میں ایک کفر پس کی میری کی تھی میں گرویشہ سال 2023 پر چل کر سندھائی معاہدہ کو بتوی کرنے کے ہندوستان کے فیصلے کے خلاف احتجاج کیا گیا تھا جس کے ایک دن بعد پاکستان کے تربیت یافتہ دہشت گردوں نے جوں اور شیر کے پہلکا میں 26 افراد کو ہلاک کیا جن میں زیادہ تر سیاح تھے۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ معاہدے کی تبدیلی سالانہ کرتی ہے کہ خیر رکھ لی اور دینی کے جذبے سے ختم ہوا تھا۔ پاکستان اس خیر رکھ لی اور دینی کو ختم کرنے میں نصف صدی لڑی ہے۔ یہ فیصلہ عقل اس بات کو کھتا رہا ہے کہ پاکستان کے طریقے میں پہلے ہی کو اتار کر ہوا تھا۔ 1960 میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دھتھ شدہ سندھائی معاہدہ نے دینی کو کھنڈھ کا س کے چھوڑ دیے ہیں سے تین پر کنٹرول یا یاجنوں کا تقریباً فیصد 21 فیصد بنا دیا جاتے ہیں، کہ اسلام اور دینوں کے جھڑپوں کے جھڑپوں کا 80 فیصد لے جاتے ہیں۔ اس میں ہندوستان نے جھڑپوں میں کھنڈھ میں کسی با یاجنوں کو تترتی کر گورہ کے پانی کے بہر حقوق سے فائدہ اٹھا یا جس کا تھ۔ ہندوستان سے ہر حال اس معاہدے کا احترام کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے 1965، 1971 اور 1999 میں بھارت کے خلاف جنگیں شروع کر کے جواب دیا۔ اور کئی بار دینوں کی مسلسل دینی اور سرحد پر دہشت گردی کے ذریعے۔ جنرل 2001 میں ہندوستان کی پارلیمنٹ پر حملہ۔ 2008 میں ممبئی دہشت گردی کا عام۔ 2016 میں رادی اور پٹانگوٹ، تھلے، 2019 میں پلوہ احمد اور 2025 میں پہلکا احمد۔ کو اتارنے کہا کہ اگر پاکستان خالص طور پر دھتھ مسائل پر ہندوستان کا تعاون چاہتا ہے تو اسے پہلے دہشت گردی کے اس دھچکا پر ختم کرنا ہوگا جو اس معاہدے کے بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاہدے کے تحت بھارت کی طرف سے شروع کئے گئے کسی بھی قسم کے لیے پاکستان کا بنیادی رول کر دینا اور دینوں کی تائید ہے۔

بھارت کے پاس ۲۰ بلین ڈالر کی

سودا کا یہ کہ اتنے مہر سیمی کنٹریٹ لونڈ ط ۲۰۰ اشہ فی ہونہ



ہے کہ سنی کٹر لبر پروگرام کے پیلے
مرحلے کے تحت حاصل ہونے والی
پیئر فٹنگ کو آگے بڑھانے کے لیے
حکومت کے ارادے کا اشارہ دیا۔
انہوں نے ایک پیسٹ کا جواب
دیتے ہوئے کہا کہ سنی کہا گیا تھا
کہ اسے اے ڈی جی ستان کو اپنا
سنی کٹر لبر پیئرنگ کے جسے بنانا چاہتا
تھا۔ یہ امرات ایک سنی کٹر لبر
میمنبر کٹرنگ اور سکرالوٹی کے سنی کٹر لبر
طور پر سامنے آنے کے لیے اقدام
کر رہا ہے۔ جس سے جرنل ملک
کیس کا کہا جا رہا ہے۔ سنی کٹر لبر
سیکشن آف، دفاعی نظام اور جرنل
معلومات ہیں۔ سنی کٹر لبر 0, 2
کے وہ کٹر لبر کٹرنگ کے صلاحیت کو
نیٹو کٹر لبر کرانے پر چڑھ کر ہے۔
کا کٹر لبر ایجنسی کے ایک دفع
ترجمہ کر سکتی ہے۔

0.2 کی حالیہ منظوری پر بھی روشنی ڈالی،

نئی دہلی: ہندوستان کی سابق کئڈرکٹنگ ٹیچرنگ باجورلیکھنامہ اپنے اگلے مرط
 12 مئی دنشل وواہرہ جس میں 12
 مئی کئڈرکٹریٹش تقریباً 20 ملین ڈالر
 کی سرمایہ کاری میں شامل ہیں، جن
 میں سے تین نے جہیں کی تیاری
 شروع کر دی ہے۔ مرکزی وزیر
 برائے الیکٹریکل اور انفراسٹرکچر
 کینالاکھوٹی لوشنی ویشناوے آج یہ
 بات کہی۔ 2022 میں سیکھانے
 انڈیا پر وگرام کے آغاز سے
 ہونے والی پیش رفت کو اجاگر کرتے
 ہوئے، ویشنو نے کہا کہ حکومت نے
 پچھلی کوششوں سے سبق سیکھا ہے اور ایک واضح پالیسی فریم ورک اور مضبوط عمل
 درآمد کو توجہ مرکوز ہے۔ ویشنو نے ہندوستان کیس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ 2022
 ہم نے سیکھانے انڈیا شروع کیا ہے۔ ماضی کی کوششوں سے سیکھا ہے۔ وزیر کے
 مطابق، پچھلی کئڈرکٹریٹش کے نتیجے میں اب 20 ملین ڈالر کی مشترکہ سرمایہ کاری کے
 ساتھ 12 مئی میں مکمل ہیں۔ ان میں سے تین پیشے نے پہلی ڈالر کی چھپانے کا شروع
 کر دیا ہے، جو پانچویں اور پودوسٹ کی منظور ہوں سے ہندوستان میں تحقیقی سہی
 کئڈرکٹریٹ پیدوار کی طرف ایک تبدیلی کا نشان لگا رہی ہیں۔ ویشنو نے سہی کو

مسنون نکاح تحریک کے تحت مسنون رشتے آمنے سامنے کانواں پروگرام

مولانا غیاث احمد رشادی اور مفتی تاجمل حسین قاسمی کا خطاب



سرپرستوں کو چاہیے کہ وہ مال و دولت، رنگ و روپ اور ظاہری حسن کے بجائے دینداری، تقویٰ اور اولیبت کے رشتوں کی بنیاد بنائیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ زہراؓ ذات المدینہ کی تعلیم دے کر کہیں نہ رہائی فرمائی ہے کہ مال و دنیا اور دنیاوی مشغولیت اور ظاہری شش کے بجائے دینداری کو ترجیح دیتے ہوئے رشتوں کا انتخاب کیا جائے۔ مولانا غیاث احمد راشدی نے مسنون نکاح شریک کے اس پروگرام کو قوت کی نظر ضرورت اور قابل مہارک کو پیش کر دیتے ہوئے حاضرین کی خصوصاً خواتین کو اس سے بھرپور اطلاع دینے کی ترغیب دی۔ مولانا غیاث حسین کاسمی نے اس کے عنوان اور اصل مقصد کی نہایت منظم انداز میں اترقانات انجام دیے، جبکہ یونیک بائیں اسکول، ملک ہیٹ کے ذمہ داران نے بھی خصوصی دلچسپی کے ساتھ پروگرام کی نگرانی کی۔ واضح ہو کہ اس پروگرام کے انعقاد میں صالحہ ایجوکیشنل سوسائٹی اور Aaita ایجنٹ کا بطور خاص تعاون بہا۔ مسنون رشتہ آئنے سامنے کے اس یونیک پروگرام میں بشیر نعمت اور میں لڑکوں اور لڑکیوں کے سرپرستوں نے شرکت کرتے ہوئے اپنے رشتوں کے سلسلے میں رجوع کیا۔ سیکولر خاندان کے افراد اپنے لڑکوں اور لڑکیوں کی تعظیم کے ساتھ شریک ہوئے، جبکہ متعدد رشتہ مندرجہ ذیل رشتہ داران نے بھی شرکت کی۔

تفاس،
سلطنت عظیم
کی تعلیم
ہیں، اسی
داروں کو
خصوص
پہن سکی،
اور جسے
ان کی
خیالات
وہ خراب
ہم پر مسل
کے نوین
نہا کہ
لا اور نکاح
مرہا طے
کراچے

کھاج اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ ایک مقدس اور با
ہیبتیائے گرامیہم السلام کی سنت اور نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کی تعلیمات میں سے ہے۔ جس طرح والدین اپنی او
پریت کے ساتھ ساتھ زندگی کے دیگر شعبوں کی فکر کر
طرح اپناتی ضروری ہے کہ والدین اپنے لڑکوں
کیاضابطہ طور پر ازادواجی زندگی کے تقاضوں اور اس کی
سے آگاہ کر میں، ان کی ذہنی و فکری رہنمائی کی جا
زیت کو کسرال کے ماہیوں کے رہن بن کر
لڑکوں کو صحیح اور باخلاق و فرائض سے واقف کر
دیا، اور قربانی کے ساتھ زندگی گزارنے کی تلقین کر
ادواجی زندگی خوشگوار، پرامن اور کامیاب بن سکے
کا لکھنا مولانا غیاث احمد رشادی صدر صفائی المال
فاؤنڈیشن اور معدنسون کھاج تحریک نے آل انڈیا
یونین کے زیر اہتمام منعقدہ معدنسون رشتہ آسنے اس
پر مگرام کے شرعاً سے خطباء کرتے ہوئے کہا: مولانا
معدنسون کھاج تحریک کے زیر اہتمام سنے جانے
میں طوط پرست کے مطابق کھاج کے اور زندگی کے
رہنما، والصلیٰ علیہ وسلم کے عظیم کام کے ارتقاء

سری لنکا میں بھارت کا بڑا ہاؤسنگ منصوبہ

ہزاروں خاندانوں کو محفوظ گھروں کی فراہمی

کولمبوئی دہلی: بھارت کی مالی معاونت سے سری لنکا میں جاری اندین باؤسنگ پروجیکٹ دونوں ممالک کے ترقیاتی تعاون کا ایک اہم منصوبہ بن گیا ہے، جس کے تحت ملک بھر میں تقریباً 60 ہزار کھانے کی تعمیر یا بحالی کی طرف رکھا گیا ہے۔ منصوبے کے چوتھے مرحلے کے تحت تھیں چھوٹے میں ہر ماہہ پلانٹیشن کیوزیر کے 10 ہزار کھانے کھانا تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ بدو ایشیائی کے کنارہ پلانٹیشن میں حالی میں مزید 57 کھانا کھانا تعمیر کیا جائیگا۔ اچھی رکھائی جانے والے منصوبے کے پہلے دورے مرحلے میں ایک سے تا ستر کھانوں کی تعمیر یا بحالی کی 46 ہزار کھانے تعمیر یا بحال کیے گئے۔ جیڈیٹر سے پلانٹیشن کھانے کے علاوہ 14 ہزار خرما خرما کے کھانے۔ منصوبے پر بھارت کی مجموعی مالی ادائیگی 18 ارب بھارتی روپے سے زیادہ ہے۔ بھارت کی جانب سے لڈکا کی بھارتی ٹرانزویل برادری کی سماجی اور اقتصادی ترقی کے لیے رہائش کے سہولت جہاز، تعلیم اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں بھی متعدد منصوبے شروع کیے گئے ہیں۔ ان میں ڈیو باہن ایشیا، 11 ارب ڈالر رومز اور پلانٹیشن اسکولوں کی جدید کاری شامل ہے۔ بھارت نے 2023 میں سری لنکا میں بھارتی ٹرانزویل برادری کی آمد کے 200 سال قبل روپے کی پوری ترقی کے لیے 750 ملین بھارتی روپے کے خصوصی پیکیج کا بھی اعلان کیا تھا۔ یہ ایک منصوبہ پر انکے بھارت میں بھارت کے سب سے بڑے ترقیاتی منصوبوں میں شمار ہوتا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان بڑے تعلقات اور دوامی سطح تعاون کی اہم نشانی قرار دیا جا رہا ہے۔

بھارت میں قابلِ متحدہ توانائی کی رکارڈسداوار

بجلی میں کونٹے کا حصہ ایک سال کی کم ترین سطح پر

نئی دہلی: بھارت میں جولائی کے دوران قابل تہذیبہ لوگوں نے بجلی کی پیداوار کا ریکارڈ طبع پہنچایا جس کے نتیجے میں ملک کی مجموعی بجلی پیداوار میں کوئلے کا حصہ ایک سال کی کم ترین سطح پر کمایا گیا۔ کارکنوں نے اعداد و شمار کے مطابق جولائی میں قابل تہذیبہ لوگوں کی ایک حصہ بڑھ کر مجموعی بجلی پیداوار کا 20 فیصد ہو گیا۔ اس دوران قابل تہذیبہ ذرائع نے 25.36 ارب کلوواٹ آؤٹ پٹ کی پیداوار کی، جو گزشتہ سال کے اسی مہینے کے مقابلے میں 30 فیصد زیادہ ہے۔ جولائی میں کوئلے سے پیدا ہونے والی بجلی کا حصہ کم ہو کر 65.7 فیصد رہا، جو جون میں 69 فیصد تھا۔ 13 جولائی کو کسی اور برطانوی توانائی کی شرکت کو پیداوار کی شرح پر 100 گے گاؤں سے تجاوز کر گئی اور اس ناکامی کی مجموعی کفری اسی سال میں انہوں نے قابل تہذیبہ ذرائع کا حصہ ایک ارب 42.8 فیصد بنا دیا۔ تاہم بجلی کی برقی توانائی طلب کے باعث کوئلے سے بجلی کی مجموعی پیداوار گزشتہ سال کے مقابلے میں 8.12 فیصد بڑھ کر 119.4 ارب کلوواٹ آؤٹ پٹ ہوئی۔ بجلی کی پیداوار میں بھی اور اس وقت کے لوگنگ کی برقی طلب کو اس اضافے کی اہم ذمہ داری فرما رہا گیا ہے۔ اس میں بھارت کی مجموعی بجلی پیداوار گزشتہ سال کے مقابلے میں 10.4 فیصد بڑھ کر 181.79 ارب کلوواٹ آؤٹ پٹ ہوئی۔ کوئلے کی قابل تہذیبہ توانائی کی تیزی سے برقی پیداوار کی ملک کی توانائی ضروریات میں صاف توانائی کے حصے کو راکھ کرنا اشاریہ کرتی ہے۔

بھارتی خلائی سٹارٹ اپ اسکا کی روٹ اپنا لانچ پیڈ بنائے گا

ہنگو رو: اپنے وکر۔ 1 راکٹ کے کامیاب مداری آغاز سے تازہ دم، بدھستانی خلائی اسٹارٹ اپ
کائی راکٹ اور وہیں سے پہلا ایٹمی بنانے کے منصوبوں کا انکشاف کیا ہے کیونکہ یہ آنے والے سالوں میں
لاچ کی فیکٹری میں نمایاں اضافہ کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ ایک خصوصی طور پر بات کرتے ہوئے، سکائی
روٹ ایروہیس کے شریک بانی اوری ای اوپن چند نے کہا کہ اپنے ابتدائی مشنوں کے لیے، اس روکی
آچنگ سہولیات کا استعمال جان کر کے کیونٹی پیبل سے ہی ایک مڈوائس کیپٹین کے قیام پر کام کر رہی
ہے۔ ہم نے اس کے ساتھ کامیابیوں کے ساتھ ساتھ کام کیا ہے۔ ابتدائی مشن اس کی ہولیات سے چلے جائیں
گے، لیکن ہمارے پاس اب اس لائچ پیڈ بنانے کا منصوبہ ہے۔ یہ تعصبات اسکا روٹ کے پیبل مداری میں
ہو کر۔ 1 آگمانے کے کامیابی کے ساتھ متعدد پہلوؤں کو دہرا کر رکھنے کے بعد سامنے آئی ہیں، جس سے یہ ہمار
تک پہنچنے والا پہلا خصوصی طور پر تیار کردہ بدھستانی راکٹ ہے۔ جبکہ پون نے لائچ پیڈ کے جوڑ مقام کا انکشاف نہیں
کیا کوئی قومی تمام افران فراہم نہیں کی، اس نے اشارہ کیا کہ یہ پروجیکٹ ایک ترجیح سے کیونکہ پہلی ایک مصرف
لاچ شیڈول کے لیے تیاری کر رہی ہے۔ پون نے کہا کہ اس کی تعصبات کا انکشاف کرنا مشکل ہے۔ منصوبہ
تجربوں پر موجود ہے کیونکہ ہم اس مرحلے پر ابھی تک ایک فیکٹری نہیں رکھتے۔ یہ پوچھنے جا رہا ہے کہ یہ بولت کا کام
سکے، اس کے بعد ہم اس کے بعد پہلی نامور ایٹمی کو طیارہ کر گئے۔

Printed and Published by **MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** on behalf of **ADAA PRODUCTION PVT LTD.** at **SOMANI PRINTING PRESS** Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 14th Floor, Office No.-1417, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: **KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

ہالی ووڈ کے معروف گلوکار سونوگٹم نے انکشاف کیا ہے کہ کاپی رائٹ اور گلوکاروں کے حقوق کی حمایت کرنے کے بعد انہیں میوزک انڈسٹری میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹی بی سی رپورٹ میوزک انڈسٹری کے ساتھ کام کرنے والے بیکنڈرز یا انڈسٹری میں نظر انداز کیا گیا۔ ہالی ووڈ کے معروف گلوکار سونوگٹم نے انکشاف کیا ہے کہ کاپی رائٹ اور گلوکاروں کے حقوق کی حمایت کرنے کے بعد انہیں میوزک انڈسٹری میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ سونوگٹم نے دعویٰ کیا کہ میوزک انڈسٹری میں ان کے ساتھ کام کرنے والے بیکنڈرز کا رویہ انہیں گھٹے پر گھٹے سمجھتا ہے۔ انہیں کہا کہ ان کے ساتھ "یو میوزک: گھٹے پر گھٹے" سمجھوتہ کرتے ہوئے سونوگٹم نے کہا "میرا وقت آیا، چل کر چل کر گیا اور اب دوبارہ آیا ہے۔ جب میں اپنے عروج پر تھا تو لوگوں نے مجھے بے حد محبت دی، لیکن جب میں نے اپنی رات کا مسئلہ اٹھایا تو ٹی بی سی رپورٹ نے مجھ پر پابندی لگا دی تب میوزک انڈسٹری میرے ساتھ کام کرنا مجھوڑ دیا۔ لوگوں نے کہا کہ وہ ایک ٹیکسٹ کیپیٹولٹ میں ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ انہیں حالات میں کمی کی شکایت ہے کہ ذریعے مل جاتے ہیں کہ لیکن عداوت میں غلام ہوتے تھے۔ سونوگٹم کے مطابق اس وجہ سے وہ انہیں